اَسرارِ قادری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہ کے نام سے ابتدا جو رَحمٰن اور رَحیم ہے۔

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ

اَللّٰہ تقدس اسماءٗ و تعالیٰ کبریاءٗ۔ اللہ تعالیٰ کے مقدس اَسماء اور اِس کی بلند کبریائی سے (اس رسالہ اَسرارِ قادری کی ابتدا کی جاتی ہے) خالِق کل مخلُوقات و رازِق کُل مرزُوقات ہژدہ ہزار عالم جِنّ و اِنس و وُحُوش و طیُور۔ جو کُل مخلُوقات کا رازِق (مطلق) اٹھارہ ہزار عالم (کی مخلُوقات) جِنّ و اِنس حیوانات اور پرندوں کا روزی رساں ہے۔ قولہٗ تعالیٰ۔ وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (پ۲ع۱۰)۔ اَللّٰہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بغیر حساب رزق دیتا ہے۔ قولہٗ تعالیٰ۔ وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا۔ زمین میں کوئی ایسا ذی رُوح نہیں جس کے رزق کا ضامن اَللّٰہ تعالیٰ نہ ہو۔

بے حدو بےحساب درُود سیّد الصّلوات مُحَمَّدْ ﷺ۔ محمُودٌ۔ سُلطاناً نصیراً کی ذات پر ہوں۔ قاب قوسین کا مقام آپ کا اَسرار منتہیٰ ہے۔ لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکَ۔ (یارسُول اللّٰہ) اگر ہم آپ کو پیدا نہ فرماتے تو افلاک کو ہی پیدا نہ فرماتے۔ آپ کی نعت ہے۔ اور فنا فی اللّٰہ ذات آپ کے متبرکات ہیں۔ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﷺ آپ

(ہر قسم) کی بدعت سے خاموشی اختیار کرلیتا ہے۔ جو اس صفت سے موصوف نہ ہو۔ وہ معرفت الٰہی اور وصال سے بے بہرہ ہوتا ہے۔ قال النبی ﷺ۔ اَلصَّدَقَةُ شَیْئٌ عَجِیْبٌ' قَالَهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔ حضور پاک ﷺ نے تین بار فرمایا سچ ایک عجیب شے ہے۔

جان لو! کہ نفاق بھی خاموشی میں ہے۔ (حق کی بات پر خاموشی اختیار کرنا منافقت ہے)۔ جو خاموشی نفاق سے متعلق ہے۔ اس میں ستر ہزار شیطانی فتنہ و فریب (پوشیدہ) ہوتے ہیں۔ قال النبی ﷺ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ الْحَلِیْمِ "بردبار کے غصہ سے خدا کی پناہ" (کہ اس کی خاموشی کے پیچھے ہزاروں طوفان پوشیدہ ہوتے ہیں)۔ مطلب یہ کہ جو معرفت اَللّٰه کی کمالیت تمامیت تک پہنچ گیا اس کے لئے خاموشی اور گویائی برابر۔ اس کی مستی و ہوشیاری برابر۔ اس کی خواب و بیداری برابر کامل مکمل اکمل جامع کے یہی مراتب ہیں کہ تصور اسم اَللّٰه اور ذکر اَللّٰه اور قرب و حضوری فنافی اللّٰه سے وہ توحید کے قید و قبضہ میں ہوتے ہیں اور ظاہر و باطن میں ان کو تجرید و تفرید کے مراتب حاصل ہوتے ہیں۔ ان کا ہر عمل اور قول بغیر حکم (خدا) اور حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ چنانچہ حضرت خضر علیہ السلام کے افعال حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نظر میں (بمنزلہ) گناہ تھے جبکہ حضرت خضر علیہ السلام باطن میں ثواب کا کام کر رہے تھے کہ آپ نے کشتی کو توڑ ڈالا۔ بچہ کو مار ڈالا اور دیوار تعمیر کردی۔ یہ واقعہ سورت کہف میں بیان ہوا۔ (جس کا انجام' قَوْلُهٗ تَعَالٰی۔ هٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِكَ ۔ اب میرے اور تیرے درمیان جدائی (ہوتی) ہے (پ۱۶ع۱)

ابیات

مرشد جس کو نور حق دلاتا ہے
(وہ ادب سے) اس کے پاؤں میں گر جاتا ہے
باھو طالب صابر جان سے (عزیز) ہے
جاسوس طالب سے تفضل کی امید ہے
عاقل ہو تو سن لو یہ خاموش قال
بے شعوروں کو نہ ہوگا حق وصال

عاقل سرمایہ ایمان ہے۔ جاہل (پیر) ثانی شیطان بلکہ اس سے بھی بدتر ہے۔ کامل مرشد کی تلاش کرنا چاہئے جو ایک لحظہ میں حق تک پہنچا دے۔

جان لو! کہ طالب مرید قادری کو فتح طریقہ قادری سے ہے۔ اگر وہ کسی دوسرے طریقہ کی طرف رجوع کرے گا۔ تو مریدی سے نکل جائے گا۔ اگر کچھ طلب کرے گا اس کی برکت سلب ہو جائے گی اور مرتبہ سے گر جائے گا۔ اگر کوئی یہ کہتا ہے مجھے ہر طریقہ سے خلافت حاصل ہے تو اس کی بات پر اعتبار نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ وہ حرامی (شخص) کی طرح کئی باپ رکھتا ہے۔ اس کی بات لاف در لاف ہے۔ قادری لا یحتاج نر شیر ہے۔ خدانخواستہ ہی ہوگا کہ طالب مرید قادری کسی دوسرے طریقہ کی طرف رجوع کرے۔ قادری مرید جو قادری طالب ہے وہ ہر طریقہ پر غالب ہوتا ہے۔

بیت

باھو رحمۃ اللہ علیہ جو ہوا طالب مرید قادری رحمۃ اللہ علیہ